SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

January 2, 2024

SECP organizes workshop on capital markets

ISLAMABAD, January 2: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) held a capacity building workshop for journalists at its head office, focusing on equity trading at the Pakistan Stock Exchange, trading activity surveillance, and systemic risk. The event aimed to raise public awareness and understanding of capital markets.

The SECP team explained that the stock exchange plays an important role in capital formation, financial inclusion, and diversification of investments. The participants were briefed on the trading, clearing, settlement, and custodial functions of the Pakistan Stock Exchange, the National Clearing Company, and the Central Depository Company of Pakistan Limited, collectively referred to as Capital Market Infrastructure Institutions (CMIIs).

The presentation on digital online account opening process emphasized the convenience offered by the newly introduced Centralized Gateway Portal (CGP) for retail investors across all financial intermediaries i.e., brokers, asset management companies, and insurance companies. The new process has simplified the process for opening accounts with multiple financial intermediaries by ensuring that most of the required documents and details are available in the CGP.

The presentation on market surveillance explained SECP’s mandate with respect to surveillance. Participants were informed about different types of market abuse, such as insider trading, market manipulation etc. and briefed about various tools for surveillance that have been deployed at SECP and PSX. Case studies were presented to participants to help them develop an understanding of market abuses, especially insider trading and market manipulation.

The presentation on systemic risk explained various risk indicators, such as liquidity, settlement-to-trade ratio, broker exposure, leverage, etc., and how these indicators act as early warning signals to identify and address potential market disruptions.

The presentations were followed by a question and answers session with active participation from both sides. The participants agreed that regular communication between regulators and the media is a good practice that will lead to more effective regulation by the regulators and more responsible reporting by the media.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی میں کیپیٹل مارکیٹ پر مالیاتی ورکشاپ کا انعقاد

اسلام آباد، 2 جنوری: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں ایکویٹی ٹریڈنگ، حصص کی ٹریڈنگ کی نگرانی، اور سسٹمک رسک کے موضوع پر ورکشاپ منعقد کی۔ شرکاء کو پاکستان سٹاک ایکسچینج، نیشنل کلیئرنگ کمپنی، اور سنٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے ٹریڈنگ، کلیئرنگ، سیٹلمنٹ اور کسٹوڈیل فنکشنز کے بارے میں بریفنگ دی گئی، جنھیں مجموعی طور پر کیپیٹل مارکیٹ انفراسٹرکچر انسٹی ٹیوشنز کہا جاتا ہے۔ ورکشاپ میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے صحافیوں نے شرکت کی۔

ایس ای سی پی کی ٹیم اسٹاک ایکسچینج سرمایہ کی تشکیل، مالیاتی شمولیت اور سرمایہ کاری کے تنوع کے موضوع پر تفصیل سے بات کی۔ اسٹاک ایکسچینج میں ڈیجیٹل آن لائن اکاؤنٹ کھولنے کے طریق کار بارے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا۔ بتایا گیا کہ فنانشل مارکیٹ کے تمام شعبوں جیسے کہ اثاثہ جات کی انتظامی کمپنیوں، انشورنس کمپنیوں، بروکروں کے سرمایہ کاروں کے لیے ایک ہی نظام متعارف کروا دیا گیا ہے جیسے کہ سینٹرلائزڈ گیٹ وے پورٹل کا نام دیا گیا ہے۔ یہ انتہائی سہل اور ڈیجیٹل سسٹم ہے۔

شرکاء کو سٹاک مارکیٹ کی سرویلنس پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی اور اس حوالے سے ایس ای سی پی کے مینڈیٹ کی وضاحت کی گئی۔ شرکاء کو مارکیٹ میں ہیرا پھیری کی مختلف اقسام، جیسے انسائیڈر ٹریڈنگ وغیرہ کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور اس حوالے سے نگرانی کے لیے مختلف طریق کار کے بارے میں بتایا گیا جو ایس ای سی پی اور اسٹاک ایکسچینج میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس حوالے سے وضاحت کے لئے شرکاء کو مثالیں اور کیس سٹڈی بھی پیش کی گئیں۔ سیسٹیمیٹک رسک کے حوالے سے بھی بات کی گئی اور مارکیٹ میں خطرے کے مختلف اشاریوں کی وضاحت کی گئی، جیسے لیکویڈیٹی، تصفیہ سے تجارت کا تناسب، بروکر کی نمائش، لیوریج، وغیرہ، اور یہ اشارے مارکیٹ میں ممکنہ مسائل کی شناخت اور ان سے نمٹنے کے لیے ابتدائی وارننگ سگنلز کے طور پر کیسے کام کرتے ہیں۔

ورکشاپ کے اختتام پر سوال وجواب کا تفصیل سیشن ہوا۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ریگولیٹرز اور میڈیا کے درمیان باقاعدہ رابطہ ایک اچھا عمل ہے جو ریگولیٹرز کے ذریعہ زیادہ موثر ریگولیشن اور میڈیا کے ذریعہ زیادہ ذمہ دارانہ رپورٹنگ کے لئے سود مند ہے۔